فون نمبر ۹۴
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲ احسان ۱۳۴۶ ہش ۔ ۲۲ صفر ۱۳۸۷ھ ۔ ۲ جون ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۱۹

اخبار احمدیہ

-● ربوہ یکم جون ۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

-● ربوہ یکم جون ۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کو ابھی ٹانگ میں کھچاؤ بھی ہے اور درد بھی ہے ۔ البتہ معدہ کے درد میں پہلے کی نسبت افاقہ ہے ۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

علمی تقاریر کا اجلاس ۱۷ جون کو ہوگا

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ علمی تقاریر کا آئندہ اجلاس مرکز سلسلہ میں مورخہ ۱۷ جون بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں ہوگا ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اجلاس کی صدارت فرمائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ ۔

سابقہ اعلان میں جو دس جون کا اعلان کیا گیا تھا وہ منسوخ سمجھا جائے ۔ اب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اجلاس کے لئے سترہ جون کی تاریخ مقرر فرمائی ہے ۔

ابوالعطاء نائب ناظر اصلاح و ارشاد

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آسمانی پیدائش کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہوتی ہے

اُس وقت گناہ کی فطرت مرجاتی ہے اور ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے

"ہر چیز کے لئے نشان ضرور ہوتے ہیں جب تک اس میں وہ نشان نہ پائے جاویں ۔ وہ معتبر نہیں ہو سکتی ۔ دیکھو دواؤں کی طبیب شناخت کر لیتا ہے ۔ بنفشہ، خیار شنبر، تربد میں اگر وہ صفات نہ پائے جاویں جو ایک بڑے تجربہ کے بعد ان میں متحقق ہوئے ہیں ۔ تو طبیب ان کو ردی کی طرح پھینک دے ۔ اسی طرح پر ایمان کے نشانات ہیں ۔ اللہ تعالےٰ نے ان کا بار بار اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے ۔ یہ سچی بات ہے کہ جب ایمان انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اللہ تعالےٰ کی عظمت یعنی جلال، تقدس، کبریائی، قدرت اور سب سے بڑھ کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا حقیقی مفہوم داخل ہو جاتا ہے ۔ یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ اس کے اندر سکونت اختیار کرتا ہے اور شیطانی زندگی پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے اور گناہ کی فطرت مرجاتی ہے ۔ اس وقت ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے اور وہ روحانی زندگی ہوتی ہے ۔ یا یہ کہو کہ آسمانی پیدائش کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہوتی ہے ۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۶۹)

وعدہ جات برائے فضل عمر فاؤنڈیشن

اہل بیت حضرت المصلح الموعودؓ کے وعدہ میں اضافہ

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے اہل بیت نے جو مشترکہ وعدہ ایک لاکھ روپیہ عطیہ کا فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے کیا تھا اس کا ایک تہائی حصہ فاؤنڈیشن کو مل چکا ہے ۔ اس کے علاوہ اہل بیت میں سے بعض افراد نے علیحدہ علیحدہ بھی اپنی اپنی طرف سے وعدے فرمائے ۔ اور بعض نے زائد نقد ادائیگی فرما دی ۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے مشترکہ وعدہ کے علاوہ دس ہزار روپیہ کا اپنی طرف سے علیحدہ وعدہ فرمایا تھا ۔ اس میں سے نصف یعنی پانچہزار روپیہ حضور ادا فرما چکے ہیں ۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ اور محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے بھی اپنی طرف سے علیحدہ ایک ایک ہزار روپیہ ادا فرمایا ۔ اب حضرت سیدہ ام متین مدظلہا العالی حرم حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ نے مشترکہ وعدہ کے علاوہ ۲-۲/۳ ہزار روپیہ کا وعدہ اپنی طرف سے بھی بھجوایا ہے ۔ اور آپ کا اب کل وعدہ ۸۷۵۰ روپے ہو گیا ہے ۔ اگرچہ ایک متوقع رقم سے یکمشت ادائیگی کا موصوفہ نے عہد کیا ہوا ہے لیکن سردست آپ نے بالاقساط اس زائد وعدہ کی ادائیگی بھی شروع فرما دی ہے ۔ جزاہا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء ۔ اللہ تعالےٰ محترمہ سیدہ کی اس قربانی کو قبول فرمائے ۔ اور دیگر افراد و احباب بالخصوص خواتین جماعت کو آپ کا اسوہ اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمادے آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲ رجون ۱۹۶۷ء

انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیاں

ہم نے قریب ماضی میں الفضل میں انبیاء علیہم السلام اور بندگانِ حق کی پیشگوئیوں کے متعلق مختصراً بتایا تھا کہ ان بزرگوں کی پیشگوئیوں کی اخلاقی اور اصلاحی غرض ہوتی ہے۔ خاصکر وعیدی پیشگوئیوں کے متعلق اس حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ یہ پیشگوئیاں کسی سے پرخاش یا دشمنی کی وجہ سے نہیں کی جاتیں۔ بلکہ ان سے اس قوم کی یا گروہ کی اصلاح مدنظر ہوتی ہے جس سے وہ پیشگوئی تعلق رکھتی ہے۔ یہ ایک بات ہے جو ہم نے وعیدی پیشگوئیوں کے متعلق کسی قدر وضاحت سے بیان کی تھی۔ مثلاً اگر پیشگوئی میں کسی کی وفات کی خبر دی گئی ہو۔ تو اس سے یہ غرض نہیں ہوتی۔ کہ چونکہ وہ دشمن ہے۔ اس لئے محض اس کی وفات ہی پیش نظر ہے بلکہ اگر وہ شخص اصلاح کر لے۔ تو وفات کی پیشگوئی ٹل جاتی ہے۔ مثلاً قرآن کریم میں مخالفین کفار کے متعلق عام پیشگوئی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ مخالفین کو مومنین کے ہاتھوں سے بھی سزا دے گا۔ یعنی مومنوں کے ذریعہ وہ قتل کئے جائیں گے۔ اب تاریخ سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ جہاں بہت سے کفار واقعی مومنوں کے ہاتھ سے قتل بھی ہوئے۔ وہاں بہت سے بچ بھی گئے۔ ابوجہل وغیرہ میدان جنگ میں مارے گئے۔ لیکن ابوسفیان جو ابوجہل سے کم دشمن نہیں تھا بچ گیا۔ اور آخری وقت پر ایمان لایا۔ ابوسفیان کی بیوی ہندہ کا واقعہ تو سب کو یاد ہے۔ عبداللہ بن ابی سرح جو کاتب وحی ہونے کے باوجود مرتد ہو گیا۔ اور مرتد ہو کر جس نے انتہائی درجہ کی مخالفت کی فتح مکہ کے بعد گرفتار ہوا مگر باوجودیکہ اس کے لئے قتل کا حکم جاری ہو چکا تھا۔ اس کی جاں بخشی کی گئی۔ ابوجہل کا فرزند عکرمہ فتح مکہ کے وقت بھاگ گیا۔ اس کی وجہ یہی تھی کہ اس کو یقین تھا کہ اس نے اتنی مخالفت کی ہے۔ کہ اس کی جاں بخشی نہیں ہو سکے گی۔ مگر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو بھی چھوڑ دیا۔

الغرض باوجودیکہ قرآن کریم میں مومنوں کے ہاتھ سے مخالفین کے مارے جانے کی صاف صاف پیشگوئی موجود ہے۔ جہاں بہت سے بڑے بڑے مخالفین مارے بھی گئے مگر بہت سے اس پاداش سے بچ بھی گئے۔ جس کی سیدھی وجہ یہ ہے کہ اگرچہ یہ پیشگوئی عام تھی مگر یہ پیشگوئی محض دشمنی کی وجہ سے نہ تھی بلکہ اصلاح کی غرض سے تھی۔ جن کفار نے اصلاح کر لی۔ ان میں سے اکثر مومنوں کے ہاتھ سے سلامت رہے۔ اب اگر کوئی یہ کہے کہ حضرت ابوسفیانؓ حضرت عکرمہؓ وغیرہ چونکہ بچ گئے ہیں۔ اس لئے پیشگوئی پوری نہیں ہوئی تو یہ سراسر زیادتی ہوگی۔ اور ایسا اعتراض وہی کر سکتا ہے۔ جو انبیاء علیہم السلام کی پیشگوئیوں کی حقیقت کو نہیں سمجھتا۔ مگر جو اس حقیقت کو سمجھتا ہے۔ اس کے نزدیک قرآن کریم کی یہ پیشگوئی پوری ہو گئی ہے۔ حالانکہ بہت سے عنید مخالفین مومنوں کے ہاتھ سے قتل نہیں ہوئے۔

اب لیجئے مبشر پیشگوئیوں کو۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں کئی ایک مبشر پیشگوئیاں بیان فرمائی ہیں۔ سب سے وسیع المعنی پیشگوئی تو یہ ہے۔ جو ان الفاظ میں ہے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ

یعنی اللہ تعالےٰ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول کامیاب ہوں گے۔ پھر ایک پیشگوئی ان الفاظ میں ہے۔

هُوَ الَّذِىْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ۔ یعنی وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت دیکر اور دین حق دیکر بھیجا تاکہ وہ دین حق کو تمام ادیان پر غالب کر دے ایسی پیشگوئیاں بتدریج پوری ہوتی ہیں۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ غیر اقوام مسلمانوں پر غالب آ رہی ہیں۔ عیسائیت۔ الحاد وغیرہ مذاہب خوب پھول پھل م

م رہے ہیں۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ اسلام روز بروز ان مذاہب پر غالب آتا جا رہا ہے لہذا ہمیں یقین ہے کہ ایک دن ضرور ایسا آئیگا کہ تمام مذاہب نیست سے مٹ جائیں گے۔ اور اسلام ہی اسلام ہر طرف پھیل جائے گا۔ (باقی)

حدیث النبی

نماز مختصر ہو مگر کامل

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْجِزُ الصَّلٰوۃَ وَیُکْمِلُھَا۔

ترجمہ۔ انس بن مالکؓ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم مختصر نماز پڑھتے۔ اور اس کو کامل ادا کرتے۔

(بخاری باب حد الاذان)

اے خیرِ رسل چشمۂ فیضانِ محبّت

(از مکرم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب)

دل اپنا ہے اک مظہرِ ذیشانِ محبّت
بخشا گیا قدرت سے یہ سامانِ محبّت

وہ میری ہے پرسان میں پرسانِ محبّت
پیوست ہے دل میں میرے پیکانِ محبت

دل اس پہ نچھاور کیا جاں نذر میں دے دی
جس شخص نے پھیلا دیا دامانِ محبّت

"تانتا ہے لگا سوئے عدم اہلِ وفا کا
باندھے بھلا کس سے کوئی پیمانِ محبّت

اللہ کی ہستی سے ہے آگاہ وہ خوش بخت
جس بندہ کو حاصل ہوا عرفانِ محبّت

تو نے دیا کونین کو رحمت کا سہارا
اے خیرِ رسل چشمۂ فیضانِ محبّت

فرقت میں تری شق ہوا مہتاب کا سینہ
چمکا نہ افلاک پہ فرقانِ محبّت

سو داغِ الم دل میں ہیں پلکوں پہ ستارے
یوں ہم نے سجا رکھا ہے ایوانِ محبّت

ہوتا ہے نصیر آپ کی الفت کا طلبگار
اے شاہِ عرب خاصۂ خاصانِ محبّت

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا مقام

آپؑ کو جو کچھ ملا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کے طفیل ملا

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتابوں کے بغور اور بار بار مطالعہ کرنے کی تاکید فرمائی ہے کیونکہ اس مطالعہ سے روحانی تربیت اور تزکیۂ نفس کے علاوہ علمِ صحیح حاصل ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام اور آپؑ کے عقائد کا پورا پورا علم ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے دعویٰ اور اپنے مرتبہ کے بیان میں اس حقیقت کو ہمیشہ پوری طرح ملحوظ رکھا ہے کہ آپؑ کا مقام و مرتبہ نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے طفیل اور آپؐ کی اتباع کا نتیجہ ہے یہ ایک حقیقت بھی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس عشقِ کامل کا بھی تقاضا ہے جو آپ کو حضرت سرورِ کونین محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے تھا۔ آپ کے لئے یہ بات ناقابلِ برداشت تھی کہ آپ کے مرتبہ اور مقام کو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے الگ کر کے کسی مستقل حیثیت میں بیان کیا جائے جب کبھی مخالفینِ سلسلہ نے اس قسم کی غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی حضور علیہ السلام نے فی الفور اس کی واضح تردید فرمائی۔ بے شک آپ کو اللہ تعالیٰ نے بڑا مقام اور درجہ عطا فرمایا ہے۔ آپ امام مہدی اور مسیح موعود ہیں آپ امتی نبی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ ثانیہ کے مصداق ہیں مگر بایں ہمہ یہ حقیقت اپنی جگہ پر قائم ہے کہ یہ سب کچھ اتباعِ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نتیجہ اور آپ ہی کا فیضان ہے۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی کتب اس قسم کے بیانات سے بھری ہوئی ہیں کہ مَیں رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا امتی، آپ کا غلام اور آپ کا روحانی فرزند ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اسی پاک اقتداء و اتباع کے نتیجہ میں مجھے نوازا ہے اور بلند درجات عطا فرمائے ہیں قصیدۂ اعجازیہ میں ایک مقام پر حضور فرماتے ہیں ؎

وَاِنِّیْ وَرِثْتُ الْمَالَ مَالَ مُحَمَّدٍ
فَمَا اَنَا اِلَّا اٰلُہُ الْمُتَخَیَّرُ

کہ میں نے رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے مال کو ہی ورثہ میں پایا ہے کیونکہ مَیں آپ ہی کا برگزیدہ اور جلیل فرزند ہوں۔

دوسرے شعر میں فرمایا ؎

فَاِنَّا وَرِثْنَا مِثْلَ وُلْدٍ مَتَاعَہٗ
فَاَیُّ ثُبُوْتٍ بَعْدَ ذٰلِکَ یَظْھَرُ

کہ ہم رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے متاعِ روحانی کے فرزندوں کی طرح وارث قرار پائے ہیں اس سے بڑا ثبوت نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی فضیلت و برتری کا کیا پیش ہو گا؟

(اعجاز احمدی)

اسی کے ساتھ ایک دوسرے مقام پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے ؎

اُنْظُرْ اِلَیَّ بِرَحْمَۃٍ وَّ تَحَنُّنٍ
یَا سَیِّدِیْ اَنَا اَحْقَرُ الْغِلْمَانٖ

کہ اے میرے آقا! میری طرف رحمت و پیار کی نظر فرمائیں مَیں آپؐ کا ایک ادنیٰ غلام ہوں۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام)

لفظ احقر الغلمان بے پایاں محبت، بے کنار عشق اور لامتناہی تواضع کے ساتھ ساتھ اس حقیقت کے لئے لایا گیا ہے کہ مجھے سب کچھ آپ کی غلامی کے طفیل ملا ہے۔ سچ فرمایا ہے ؎

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

ایک اور مقام پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام شان خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے ذکر پر تحریر فرماتے ہیں:-

"یہ وہ عالی مقام ہے کہ میں اور مسیح دونوں اس مقام تک نہیں پہنچ سکتے۔ اس کا نام مقام جمع اور مقام وحدت تامہ ہے پہلے نبیوں نے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی خبر دی ہے اسی پتہ و نشان پر خبر دی ہے اور اسی مقام کی طرف اشارہ کیا ہے اور جیسا مسیح اور اس عاجز کا مقام ایسا ہے کہ اس کو استعارہ کے طور پر ابنیت کے لفظ سے تعبیر کر سکتے ہیں ایسا ہی یہ وہ مقام عالیشان مقام ہے کہ گزشتہ نبیوں نے استعارہ کے طور پر صاحبِ مقامِ ہذا کے ظہور کو خدا تعالیٰ کا ظہور قرار دے دیا ہے اور اس کا آنا خدائے تعالیٰ کا آنا ٹھہرایا ہے .... یہ نہیں کہ حقیقی ابنیت اس جگہ مراد ہے یا حقیقی الوہیت مُراد لی گئی ہے"

(توضیح مرام صفحہ ۲۷-۲۹)

خلاصہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنا مقام رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے روحانی فرزند اور ایک غلام کے طور پر پیش فرمایا ہے تا کوئی دشمن یا نادان دوست کسی وقت ایسی صورت نہ پیدا کر سکے کہ آپ کے عظیم الشان مرتبہ اور مقام کا ذکر کر کے آپ کو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے علیحدہ وجود ثابت کرنے کی کوشش کرے۔ اس قسم کے فتنہ کے سدِّباب کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے مَیں نے صرف اختصاراً تین چار اقتباس نظم و نثر سے درج کئے ہیں۔ حضور نے اپنا مقام امتی نبی کے جامع لفظ میں بھی صراحت سے بیان فرما دیا ہے گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بلحاظ امتی، ایک غلام ہیں اور بلحاظ نبی، فرزندِ جلیل، ہیں۔ یہی آپ کے مقام امتی نبی کی تشریح ہے جو خود آپ نے حقیقۃ الوحی اور دیگر کتب میں بوضاحت بیان فرمائی ہے۔

احباب کو چاہیئے کہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بغور مطالعہ کرتے رہیں اور کبھی ایسا موقع نہ آنے دیں کہ اپنی کم فہمی کے باعث حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام کے بارے میں افراط یا تفریط کر کے اپنے لئے یا غیروں کے لئے ٹھوکر کا موجب بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراطِ مستقیم پر قائم رکھے۔ آمین۔

درخواستِ دعا

خاکسار چار پانچ روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب جماعت سے صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

حمید الدین
کاتب روزنامہ الفضل ربوہ

تعلیم القرآن کلاس اور لجنات اماء اللہ کا فرض

(از حضرت سیّدہ اُمِّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

نظارت اصلاح و ارشاد کے زیرِ انتظام گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی ماہِ جولائی میں تعلیم القرآن کلاس لگائی جا رہی ہے جو سابقہ طریق پر ایک ماہ تک جاری رہے گی۔ تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ اس میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے طالبات کو بھجوائیں۔ رہائش اور کھانے کا انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ذمہ ہو گا۔ آنیوالی طالبات کم از کم میٹرک تک پڑھی ہوئی ہوں۔ نصاب عنقریب شائع ہو گا۔ اس کو دیکھ کر کتب اور کاپیاں ساتھ لے کر آئیں۔ کم از کم ایک ہفتہ قبل لجنہ مرکزیہ کو یہ اطلاع آ جانی چاہیئے کہ کس کس لجنہ سے کتنی لجنات آئیں گی۔ اور ان کی تعلیم کیا ہے۔ طالبات کی تعلیمی لیاقت کم از کم میٹرک تک ہونی ضروری ہے یا اتنی صلاحیت ضرور ہو کہ وہ اچھی طرح سے نوٹس لے سکیں۔

محترم قریشی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف نیروبی کی یاد میں

(مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

گزشتہ کچھ عرصہ میں جماعت احمدیہ نیروبی (مشرقی افریقہ) کے کئی مخلص دوست خدا تعالےٰ کو پیارے ہو گئے۔ ان میں سے ایک مکرم بھائی عبدالرحمٰن صاحب قریشی بھی ہیں جو جہلم کے رہنے والے تھے۔ نیروبی جب ابھی آباد ہی ہو رہا تھا اس وقت اپنے بڑے بھائی محترم حضرت بھائی دوست محمد صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے کے ساتھ آغاز جوانی میں ہی چلے گئے۔ بہت محنتی اور کاروباری آدمی تھے۔ خاکسار کو وہ دن آج بھی یاد ہے کہ جب پہلی مرتبہ خاکسار ۱۹۳۴ء میں نیروبی پہنچا تو حضرت سید معراج الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نیروبی اپنی کار میں ان ہی کی دکان پر انڈین بازار میں مجھے چھوڑ گئے اور خود دفتر تشریف لے گئے۔ اسٹیشن پر اور دوستوں کے ہمراہ یہ بھی لینے کے لئے آئے ہوئے تھے بہت محبت اور شفقت سے ملے اور اس بات سے بے حد خوش ہوئے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جماعت کی خواہش پر مبلغ بھجوایا اور نیروبی میں سب سے پہلے اس کی آمد ان کی دکان پر ہوئی۔

حضرت بھائی دوست محمد صاحب مرحوم بہت خاموش اور نیک بزرگ تھے۔ ان کی دکان اپنوں اور غیر از جماعت احباب کا مرجع تھی۔ مخالفین۔ غیر از جماعت ان کی نیک عادات کی وجہ سے وہاں جمع ہو جاتے۔ تبلیغ کا راستہ بھی کھل جاتا اور دینی گفتگو کا سلسلہ جاری رہتا۔ حضرت بھائی دوست محمد صاحب اپنی گفتگو میں اکثر یہ واقعہ سنایا کرتے کہ جہلم سے وہ ایک دفعہ لاہور آئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت سخت تھی۔ انہیں خیال پیدا ہوا کہ قادیان چل کر حضرت مسیح موعودؑ کو خود دیکھنا چاہیئے۔ مخالف مولوی کے وعظ میں جو لاہور میں انہوں نے سنا تھا یہ واقعہ بھی ان کے کان پڑا کہ (نعوذ باللہ) حضرت مرزا صاحب کو کوڑھ ہے اور ان کے ہاتھ دیکھے نہیں جا سکتے۔ حضرت بھائی دوست محمد صاحب سناتے ہیں کہ جب وہ قادیان پہنچے اور مسجد مبارک میں گئے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس وقت تشریف فرما تھے۔ نماز کے بعد احباب کے دائرہ میں سورج کی طرح ایک نورانی وجود نظر آتے تھے اور بات کرتے تو ہاتھ کو کسی وقت اٹھاتے کسی وقت اس کو حرکت دیتے رہے ہم خاموشی سے یہ سب نظارہ دیکھتے رہے اور حضورؑ کے ہاتھوں کو بھی دیکھا لیکن وہ تو بہت خوبصورت پیارے اور محبوبانہ شان کے تھے جن میں کوڑھ تو ایک طرف رہا کوئی دھبہ تک بھی نہ دیکھا۔ حضورؑ کی اسی مجلس میں انہوں نے بیعت کر لی اور آپ کے غلاموں میں داخل ہو گئے۔ یہ واقعہ سنا کر وہ اپنی مجلس میں شامل ہونے والوں کو ہمیشہ یہ کہا کرتے کہ مولوی اور مخالف لوگ ناحق کی مخالفت کرتے ہیں خود دیکھنا اور پڑھنا چاہیئے۔

مکرم بھائی عبدالرحمان صاحب قریشی اور ان کے بھائی ان دنوں ملک میں سخت Depression کے باعث سخت مالی تنگی سے دوچار تھے لیکن اسکے بعد خدا تعالےٰ نے بہت برکت دی اور تجارت میں اللہ تعالےٰ نے نفع دیا۔ بھائی عبدالرحمان صاحب قریشی بڑے باغیرت احمدی تھے۔ مخالفوں اور معاندین کا خوب مردانہ وار ڈٹ کر مقابلہ کرتے تھے اور کبھی ان سے متاثر نہ ہوتے۔ جہاں کہیں جماعت کا جلسہ ہو یا کوئی خاص تقریب ہوتی۔ اس میں ضرور شریک ہوتے اور بہت خوشی محسوس کرتے۔

قرآن کریم پڑھنے اور اس کا ترجمہ سیکھنے کا از حد شوق تھا۔ خاصی بڑی عمر ہو گئی تھی۔ بہت پڑھے ہوئے بھی نہ تھے۔ لیکن قرآن کریم کے پڑھنے اور ترجمہ سیکھنے کا شوق پیدا ہوا۔ تو حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحبؓ اور محترم برادرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب سے قرآن کریم ناظرہ پڑھا اور ترجمہ سیکھا اور پھر سالہا سال تک میں نے دیکھا دکان سے فارغ ہو کر آتے تو مغرب سے پہلے مسجد میں آ جاتے اور ایک طرف بیٹھ کر قرآن کریم کا مطالعہ اور تلاوت اور غور کرتے۔ آیات کا استنباط خوب کرتے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشعار نہایت مناسب موقع پر پڑھتے کہ لطف ہی آ جاتا۔ جب کبھی کوئی فتنہ پیدا ہوتا حتی الوسع جماعت اور نظام کی مکمل حمایت کرتے اور خدا تعالےٰ کے مقرر کردہ خلیفہ کی ہدایات پر عمل کرتے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اور حضرت خلیفہ ثانی رضی اللہ عنہ اور آپ کے سب بھائیوں سے بہت عقیدت تھی۔ اکثر حضور کی خدمت میں خط لکھواتے رہتے۔ آخری بار حضرت خلیفہ ثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی زیارت کرنے کے لئے تین سال پہلے آئے اور جلسہ سالانہ ربوہ اور جلسہ سالانہ قادیان دیکھ کر گئے۔ کچھ عرصہ بعد دل کی بیماری کا بڑا شدید حملہ ہوا۔ کچھ عرصہ بعد دوسرا حملہ ہوا اور جانبر نہ ہو سکے اور خدا تعالےٰ کو پیارے ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم قادیان کے درویشوں کی خاصی امداد کرتے تھے۔ مشرقی افریقہ کی مساجد کے لئے اور دیگر کاموں کے لئے بھی جو ہنگامی نوعیت کی ہوتی تھیں چندہ دینے میں پیچھے نہ رہتے۔ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک کا علم ہوا فوراً پانچ ہزار روپے کا وعدہ کر کے نصف زندگی میں ادا کر دیا اور نصف ان کے بچوں نے بعد میں ادا کر دیا۔

مجھے یہ نوٹ لکھتے لکھتے یاد آ رہا ہے کہ نیروبی میں شدت مخالفت کی تمتماہٹ چل رہی تھی اور دونوں طرف سے اشتہار پر اشتہار لکھے اور شائع کئے جا رہے تھے تو جماعت کی طرف سے جہاں کچھ دوست کتابت کرتے کچھ دوست مضمون لکھتے کچھ دوست تقسیم کرتے اور کچھ دوست جماعت کے پریس کو اپنے ہاتھوں سے چلا کر اشتہار طبع کرتے ان طبع کرنے والوں اور ہاتھ سے کام کرنے والوں میں بھائی عبدالرحمان صاحب بڑے خلوص اور جذبہ سے شریک ہوتے۔ صلہ رحمی میں انہوں نے کمال کر دکھایا۔ ان کے ایک بھائی جو معزز تھے نیروبی ہوسپٹل کونسل کے عہدیدار تھے اور مسلمانوں کے لیڈر ان کی وفات پر ان کے اہل و عیال کی خبر گیری اور ہر طرح سے مدارات ایسے رنگ میں کی کہ نہ صرف ان کو اعلیٰ تعلیم دلانے میں امداد دی بلکہ ان کی جائیداد اور مستقل آمد کا بھی خاص انتظام کیا۔ جَزَاہُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں داخل کرے۔ آمین۔

مرحوم کے بڑے لڑکے عزیز عبدالمنان قریشی سلمہ اللہ خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت مخلص نوجوان ہیں۔ محترم سیٹھ اعظم صاحب کی صاحبزادی سے ان کی شادی ہوئی۔ بھائی عبدالرحمان صاحب قریشی اس بات سے بہت خوش تھے کہ ان کے بچہ کی شادی ایک مخلص احمدی خاندان میں ہوئی اور اپنے دوسرے بچوں کو پاکستان تعلیم کے لئے بھجوایا جو ربوہ اکثر آتے رہتے ہیں اور سلسلہ سے فدائیت میں خدا کے فضل سے کسی طرح کم نہیں۔

دعا ہے اللہ تعالےٰ محترم بھائی عبدالرحمان صاحب کے جملہ پسماندگان اور ان کے سات لڑکوں اور لڑکیوں کا ہر طرح نگہبان ہو۔ ان کی اہلیہ محترمہ آجکل بیمار ہیں اور حج کے فریضہ کے ادا کرنے کے بعد پاکستان تشریف لائی ہوئی ہیں خدا تعالےٰ انہیں صحت دے اور برکت کی زندگی عطا کرے اور سلسلہ و اسلام کی خدمت کی اس خاندان کو ہمیشہ توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کے لئے

ضروری اعلان

(۱) مورخہ ۲ اور ۳ جون بروز جمعہ و ہفتہ مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کی ساتویں سالانہ تربیتی کلاس بمقام کھوکھر غربی منعقد ہو رہی ہے اس لئے تمام خدام اور اطفال مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کلاس میں کثرت سے شریک ہوں۔ پروگرام مجالس کو بھجوایا جا چکا ہے اس کے مطابق تیاری فرماویں۔

(۲) قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ گندم کی فصل کی برداشت ہو رہی ہے کوشش فرماویں کہ چندہ مجلس۔ سالانہ اجتماع اور تعمیر ہال اپنے اپنے بجٹ سو فیصدی وصول فرما دیں۔

(۳) آپ کے فیصلہ کے مطابق (قائدین مقامی ضلع گجرات) ہفتہ وصولی تحریک جدید ۷ جون تا ۱۴ جون مقرر کیا گیا ہے لہٰذا تمام قائدین اپنی اپنی جماعتوں میں ہفتہ وصولی تحریک جدید منانے کے لئے منظم پروگرام تیار کریں۔ کوئی احمدی ایسا نہ رہ جائے جس تک آپ اس تحریک کی اہمیت کو واضح نہ کریں۔ کوشش کریں کہ تحریک جدید کی وصولی ۱۰۰ فیصد ہو جائے۔

(۴) ناظمین اطفال کی خدمت میں درخواست ہے کہ جماعت کے سیکرٹریان وقف جدید سے تعاون فرمائیں اور چندہ وقفِ جدید کی وصولی میں امداد فرماویں۔

(قائد ضلع گجرات)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

تحریک جدید کا سولھواں مطالبہ

اپنے ہاتھ سے کام کرنے کا اپنے آپ کو عادی بنایا جائے

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ افریقہ و سنگاپور

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی سنہ ۱۹۳۶ء میں جاری کردہ تحریک جدید دینی اور دنیوی دونوں لحاظ سے ایک نہایت ہی مفید و بابرکت سکیم تھی جس پر بروقت عمل کر کے ہم نے جماعتی لحاظ سے بھی فائدہ اٹھایا اور عالمگیر ترقی کی ہے اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے سلسلہ میں بھی گزشتہ ربع صدی میں اسی "تحریک" نے بڑا نمایاں اور غیر معمولی کردار ادا کیا ہے۔

تحریک جدید الٰہی اور آسمانی تحریک ہے۔ اگرچہ تحریک جدید کے ابتدائی سالوں میں اس کی اہمیت اور افادیت جماعت پر کماحقہ واضح نہیں ہوئی تھی۔ لیکن جوں جوں حضور رضی اللہ عنہ اسے کھول کر جماعت کے سامنے رکھتے گئے اور جماعت حضور رضی اللہ عنہ کی آواز پر لبیک کہتی ہوئی اس پر عمل پیرا ہوتی رہی جماعت پر یہ امر واضح سے واضح تر ہوتا گیا کہ تحریک جدید دراصل ایک خاص الٰہی اور آسمانی تحریک ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور حکمتوں کے ماتحت حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے قلب مطہر پر ابتداً مجمل طور پر نازل فرمائی اور پھر آہستہ آہستہ تدریجی طور پر حسب ضرورت اس کی تفاصیل حضور رضی اللہ عنہ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے القاء ہوتی رہیں۔ اب جماعت پر پوری طرح یہ حقیقت آشکار ہو چکی ہے کہ تحریک جدید اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص الخاص حکمتوں کے ماتحت اپنے دین اسلام اور احمدیت کی ترقی اور جماعت میں قربانی کی خاص روح اور بیداری پیدا کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو خود سمجھائی۔ چنانچہ اسی حقیقت کو واضح فرماتے ہوئے حضور رضی اللہ عنہ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷ مارچ اور مطبوعہ ۷ اپریل سنہ ۱۹۳۹ء میں فرماتے ہیں:

"جب میں نے اس تحریک کا اعلان کیا تھا تو اس وقت خود مجھے بھی اس تحریک کی حکمتوں اور افادیت کا علم نہیں تھا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ایک نیت اور ارادہ کے ساتھ میں نے یہ سکیم جماعت کے سامنے پیش کی تھی کیونکہ واقعہ یہ تھا کہ جماعت کی اُن دنوں حکومت کے بعض افسروں کی طرف سے شدید ہتک کی گئی تھی اور سلسلہ کا وقار خطرے میں پڑ گیا تھا پس میں نے چاہا کہ جماعت کو اس خطرہ سے بچاؤں مگر بعض اوقات اللہ تعالیٰ کی رحمت انسانی قلب پر تصرف کرتی ہے اور روح القدس اس کے تمام ارادوں اور کاموں پر حاوی ہو جاتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں میری زندگی میں بھی یہ ایسا ہی واقعہ تھا جبکہ روح القدس میرے دل پر اترا اور وہ میرے دماغ پر ایسا حاوی ہو گیا کہ مجھے یوں محسوس ہوا کہ گویا اس نے مجھے ڈھانک لیا ہے اور ایک نئی سکیم ایک دنیا میں تغیر پیدا کر دینے والی سکیم میرے دل پر نازل کر دی اور میں دیکھتا ہوں کہ میری تحریک جدید کے اعلان سے پہلے کی زندگی اور بعد کی زندگی میں زمین و آسمان کا فرق ہے"

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد گرامی اور فرمان کی موجودگی میں تحریک جدید کے سب مطالبات کی اہمیت اور افادیت اور اس کے الٰہی اور آسمانی تحریک ہونے میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہ جاتی لیکن یہ امر قابل افسوس ہے کہ جہاں تحریک جدید کے ابتدائی سالوں میں ہماری جماعت کے ہر طبقہ نے اس کے تمام پہلوؤں اور تمام کے تمام مطالبات و تفاصیل کو اپنا لیا تھا اور ان پر عمل پیرا ہونے اور اپنی زندگی کا لائحہ عمل بنانے کی طرف پورے اخلاص اور انہماک سے توجہ کی اور فائدہ بھی اٹھایا وہاں آج کل جماعت کا ایک حصہ تحریک جدید کے مالی مطالبات کے علاوہ دوسرے مطالبات کی طرف اتنی توجہ نہیں دے رہا اور پہلے کی طرح اخلاص و ایثار قربانی اور تندہی سے اُن پر عمل پیرا نہیں ہو رہا۔ حالانکہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا فرمان سے صاف پتہ چلتا ہے کہ تحریک جدید کے سب مطالبات اور ان کی جزوی اور کلی تفاصیل ایک مستقل الٰہی سکیم اور آسمانی تحریک ہے جس پر آئندہ ہمیشہ کے لئے عمل پیرا رہنا جماعت کے مخلصین کا فرض ہے۔ مثال کے طور پر تحریک جدید کا سولھواں مطالبہ (یعنی اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور چھوٹے سے چھوٹا کام بھی بوقت ضرورت بلا کسی حجاب و ہچکچاہٹ کے خود کر لینے کی عادت پیدا کرنا) پیش کیا جاتا ہے:-

یہ مطالبہ اپنی افادیت اور ضرورت کے لحاظ سے مسلّم طور پر ہمہ گیر اور غیر معمولی اہمیت اپنے اندر رکھتا ہے اور ہرگز ایسا امر نہیں جس پر صرف وقتی طور پر ہی عمل ضروری تھا اور اب نہیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ جماعت کے سامنے جملہ مطالبات تحریک جدید تفصیل سے واضح کرتے ہوئے اس سولھویں مطالبہ کے متعلق فرماتے ہیں:

(ہاتھ سے کام کرنا ذلت نہیں بلکہ عزت کا موجب ہے)

"سولھواں مطالبہ یہ ہے کہ جماعت کے دوست اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں میں نے دیکھا ہے اکثر لوگ اپنے ہاتھ سے کام کرنا ذلت سمجھتے ہیں حالانکہ یہ ذلت نہیں بلکہ عزت کی بات ہے۔ ذلت کے معنی تو یہ ہوتے ہیں کہ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ بعض کام ذلت کا موجب ہوتے ہیں اگر ایسا ہے تو ہمارا کیا حق ہے کہ اپنے کسی بھائی سے کہیں کہ وہ فلاں کام کرے جسے ہم خود کرنا ذلت سمجھتے ہیں ہم میں سے ہر ایک کو اپنے ہاتھ سے کام کرنا چاہیئے۔

امراء تو اپنے گھروں میں کوئی چیز ادھر سے اُٹھا کر اُدھر رکھنا عار سمجھتے ہیں حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو میں نے بیسیوں دفعہ برتن مانجتے اور دھوتے دیکھا ہے اور میں نے خود بیسیوں دفعہ برتن مانجے اور دھوئے ہیں اور کئی دفعہ رومال وغیرہ کی قسم کے کپڑے بھی دھوتے ہیں . . . . . حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ میں بعض خوبیاں نہایت ہی نمایاں تھیں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ اسی مسجد میں قرآن کریم کا درس دیا کرتے تھے مجھے یاد ہے میں چھوٹا سا تھا۔ سات آٹھ سال کی عمر ہو گی ہم باہر کھیل رہے تھے کہ کوئی ہمارے گھر سے نکل کر کسی کو آواز دے رہا تھا کہ او فلانے مینہ آ گیا ہے اوپلے بھیگ جائیں گے جلدی آؤ اور ان کو اندر ڈالو حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ درس دے کر ادھر سے جا رہے تھے۔ انہوں نے اس آدمی سے کہا کیا شور مچا رہے ہو اس نے کہا کوئی آدمی نہیں ملتا جو اوپلے اندر ڈالے آپ نے فرمایا تم مجھے آدمی نہیں سمجھتے یہ کہہ کر آپ نے ٹوکری لے لی اور اس میں اوپلے ڈال کر اندر لے گئے آپ کے ساتھ اور بہت سے لوگ بھی شامل ہو گئے اور جھٹ پٹ اوپلے اندر ڈال دئے گئے۔

اسی طرح اس مسجد کا ایک حصہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے بنوایا تھا ویک کام میں نے بھی اس قسم کا کیا تھا مگر اس پر بہت عرصہ گزر گیا ہے۔ میں نے اپنی جماعت کے لوگوں کو اپنے ہاتھ سے کام کرنے کے لئے کئی بار کہا ہے مگر توجہ نہیں کرتے کم اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں اور یہ احساس مٹا دیں کہ فلاں آقا ہے اور فلاں مزدور اگر ہم اسلئے آقا بنتے ہیں کہ خدانما لئے نے بنایا ہے تو یہ بھی ظاہر کرنا چاہیئے کہ ہمارا حق نہیں کہ ہم آقا بنیں اور جب کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ اسے آقا بننے کا حق ہے تو وہ مومن نہیں رہتا کئی لوگ ترقی سے اسی لئے محروم رہ جاتے ہیں کہ اگر ہم نے فلاں کام کیا اور نہ کر سکے تو لوگ کیا کہیں گے۔

میں نے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالنے کا جو مطالبہ کیا اس کے لئے میں سب سے پہلے قادیان والوں کو لیتا ہوں یہاں کے احمدیہ محلوں میں جو اوپچے نیچے گڑھے پائے جاتے ہیں ایک ایک دن مقرر کر کے سب محلوں کو درست کریں یا مثلاً لنگر خانہ یا بہشتی مقبرہ کا کوئی حصہ اصلاح طلب ہو تو بجائے مزدوروں کے لگانے کے خود مل کر ایسے کام کئے جائیں ایک بزرگ کے متعلق لکھا ہے کہ وہ جب قرآن کریم پڑھتے تو حروف پر انگلی پھیرتے جاتے۔ کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے۔ قرآن کے حروف آنکھ سے دیکھتا ہوں زبان سے پڑھتا ہوں اور انگلی کو بھی ثواب میں شریک کرنے کے لئے پھیرتا جاتا ہوں۔ اگر سب امیر غریب کام ہاتھ سے کریں تو کوئی بھی کام عار نہ سمجھے۔ مساجد کی صفائی لپائی وغیرہ خود کی جائے ایک دفعہ خندق کھودتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پتھر توڑے اور مٹی ڈھوئی صحابہؓ کے متعلق آتا ہے کہ اس وقت کام کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو پسینہ آیا صحابہ نے برکت کے لئے پونچھ لیا"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ ۹ دسمبر سنہ ۱۹۳۴ء)

(باقی)

درخواست ہائے دُعا

۱ - میری والدہ صاحبہ و عزیزم محمد بشیر صاحب آزاد کی اہلیہ صاحبہ عرصہ چھ ماہ سے شدید بیمار ہیں۔ (حکیم محمد اسماعیل غلہ منڈی ربوہ)

۲ - بی اے کے امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست ہے۔ حبیب اللہ خان روڑا پنڈی بھاگو خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔

۳ - پریشانیوں سے مخلصی کے لئے درخواست دعا ہے۔ محمد شفیع سلیم بستی کا دیگر داد کینیڈا

۴ - چوہدری محمد یعقوب صاحب بعارضہ کینسر بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں نیز خاکسار نے بھی ڈاکٹری معائنہ کرایا ہے۔ (عبدالکریم خان شاہد کالج گرلز سی لاہور)

۵ - میری بچی نے ایف ایس سی اور بچے نے میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ (بیگم ڈاکٹر عبدالسمیع ...)

۶ - میرا لڑکا ایم - اے فائنل کا امتحان دے رہا ہے۔ (طالب دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۶۶ مراد - ڈاکخانہ خاص ...)

۷ - خاکسار ملازمت سے اس ماہ ڈسچارج ہو گیا ہے۔ مولا کریم جلد کاروبار عطا فرمائے۔ آمین۔ (محبوب شاہ شیشم کالونی نقمان خیرپور)

۸ - خاکسار چند ایک مخلصانہ تکالیف کے باعث پریشان ہے۔ (مقبول احمد لکھی محلہ دار الصدر غربی ربوہ)

۹ - میرا بچہ سعید احمد بعارضہ ٹائیفائیڈ اور میرا داماد محمد امین بعارضہ درد گردہ علیل ہیں۔ (فیروز الدین امرتسری انسپکٹر تحریک جدید ربوہ)

۱۰ - زرعی یونیورسٹی کے سالانہ امتحانات میں تمام طلبہ کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (انور احمد گھمن ۱۱۹ جناح ہال زرعی یونیورسٹی لائلپور)

۱۱ - میری طبیعت بلڈ پریشر کے باعث سخت خراب ہے۔ (بیگم مسعود احمد گلگتی ۳۲ ...)

۱۲ - میجر شاہزادہ احمد خان صاحب ملتان چھاؤنی کی اہلیہ محترمہ صاحبہ جو خان بہادر محمد دلاور خان صاحب مرحوم کی نواسی ہیں کا اپریشن راولپنڈی میں ہوا ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح)

۱۳ - میں امسال فسٹ ایئر سائنس کے امتحان میں شریک ہو رہی ہوں۔ گزشتہ دو ہفتہ سے میری طبیعت سخت ناساز ہے۔ (طیبہ کوثر ... کراچی)

(۱۴) رفیق احمد عزیز احمد آف کوٹ کریم بخش تحصیل ڈسکہ سیالکوٹ میں بی اے کا امتحان دے رہے ہیں نیز خاکسار کافی دنوں سے نزلہ کی وجہ سے بیمار ہے۔ (محمد نواز گوندل ...) احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ہفتہ وصولی یکم جون ۶۷ء تا ۷ جون ۶۷ء

مجالس کی خدمت میں مدکا ششماہی جائزہ ارسال کیا جا چکا ہے۔ اس جائزہ سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ چھ ماہ میں متعدد مجالس چندہ اجتماع و تحریک کی بقایا دار ہیں۔ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ لائحہ عمل کے مطابق یکم جون ۶۷ء تا ۷ جون ۶۷ء ہفتہ وصولی منائیں اور زیادہ سے زیادہ وصولی کر کے اس کی رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔
(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱ - اکاؤنٹنٹ جنرل پاکستان ریونیوز راولپنڈی (اسلام آباد) کے دفتر میں ۳۰۰ اپر ڈویژن اور ۵۰ لوئر ڈویژن کلرکوں کے لئے درخواستیں ۶/۴ تک مطلوب بمعرفت ایمپلائمنٹ ایکسچینج۔

شرائط - اپر ڈویژن کلرک - گریجوایٹ سیکنڈ ڈویژن لوئر ڈویژن میٹرک فرسٹ سیکنڈ ڈویژن عمر ۱۸ تا ۲۵ سال سے کم۔ رہائشی پاکستانی امیدوار می اصل سرٹیفکیٹس لیکر خود حاضر ہوں۔ اپر ڈویژن کلرک کے لئے ٹسٹ و انٹرویو ۶/۹ کو ۸ بجے لوئر ڈویژن ۶/۱۰ کو ۸ بجے صبح ٹسٹ۔ انگریزی - ریاضی - جنرل نالج ہیں (پ - ٹ ۲۶-۶-۶۷)

۲ - ٹکٹ کلکٹر گریڈ دوم کی ایک ماہ کی ٹریننگ - والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی میں ۶/۱۴ کو عمر ۱۸ تا ۲۰ سال۔ درخواست مجوزہ فارم پر جو ہر بڑے اسٹیشن سے -/۱ ادا کر کے مل سکتی ہے) بمعرفت ایمپلائمنٹ ایکسچینج ۶/۲۰ تک بنام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان مع نقول سرٹیفکیٹس رہائش کا سرٹیفکیٹ مجسٹریٹ درجہ اول کا (متعلقہ ضلع سے)
(ناظر تعلیم)
(پ - ٹ - ۶/۲۶)

آپ کی بچت خود بخود بڑھتی ہے

مثلاً
۱۰۰ روپے سے ۱۸۰ روپے
۱۰۰۰ روپے سے ۱۸۰۰ روپے
۱۰،۰۰۰ روپے سے ۱۸،۰۰۰ روپے
شرط یہ ہے کہ آپ

ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس

میں روپیہ لگائیں
زیادہ سے زیادہ منافع
انکم ٹیکس میں رعایت

اگر آپ یہ سرٹیفکٹ پانچ برس تک اپنے پاس رکھیں گے تو منافع ۶ فیصد ملے گا۔
اور اگر مزید پانچ برس تک رکھیں گے تو منافع ۸ فیصد ہو جائے گا یعنی ۶ فیصد منافع اور مزید ۲ فیصد بونس۔
اس طرح دس برس میں آپ کے ۱۰۰ روپے ۱۸۰ ہو جائیں گے۔
انفرادی طور پر سرمایہ کاری ۲۵،۰۰۰ ہزار روپے تک
اجتماعی طور پر سرمایہ کاری ۵۰،۰۰۰ ہزار روپے تک
ادارے اس سے زیادہ رقم لگا سکتے ہیں۔
پراویڈنٹ فنڈ کے لئے کوئی حد مقرر نہیں۔
نامزدگی کی اجازت ہے۔

ڈیفنس سیونگز سرٹیفکیٹس

اسٹیٹ بینک آف پاکستان، دیگر منظور شدہ بینکوں اور تمام ڈاکخانوں سے مندرجہ ذیل مالیتوں میں حاصل کئے جا سکتے ہیں
۵ روپیہ ۱۰ روپیہ ۵۰ روپیہ ۱۰۰ روپیہ ۵۰۰ روپیہ ۱۰۰۰ روپیہ اور ۵۰۰۰ روپیہ

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا یا ان میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۷۳۳

میں محمد شفیع خان شہزادہ ولد مولوی محمد شہزادہ خان صاحب قوم افغان پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ڈاک خانہ احمد نگر ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت کل صد الخالص (-/۱۴۹) روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری وصیت تاریخ منظوری وصیت سے نافذ ہوگی۔

(شرط اول ایک روپیہ)

العبد: محمد شفیع خان شہزادہ ابن محترم مولوی محمد شہزادہ خان صاحب مرحوم مولوی فاضل

گواہ شد:- محمد یوسف بٹ سکنہ احمد نگر ضلع جھنگ

گواہ شد:- محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا حال مقیم احمد نگر

مسل نمبر ۱۸۷۳۴

میں امینہ بیگم زوجہ سعید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ڈاک خانہ کریم نگر ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجود جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں (۱) حق مہر مبلغ پانچ سو روپے جو بذمہ خاوند ہے

(۲) میرا زیور حسب ذیل ہے:-

گلوبند طلائی ۲ تولہ مالیتی -/۲۵۰ روپے

طلائی کانٹے ۱ تولہ مالیتی -/۱۲۵ "

طلائی انگوٹھی ۱ تولہ مالیتی -/۱۲۵ "

کل میزان ... -/۵۰۰ روپے

میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ الراقم مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔

الامۃ: امینہ بیگم زوجہ سعید احمد

گواہ شد:- سعید احمد خاوند موصیہ رحمٰن پور

گواہ شد:- مشتاق احمد ولد شیخ احمد۔

مسل نمبر ۱۸۷۳۵

میں رفیق احمد ولد غلام رسول قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۱۷ سال بیعت ستمبر ۱۹۶۵ء ساکن حیدرآباد ڈاک خانہ خاص ضلع خاص صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اس وقت -/۵ روپے جیب خرچ ماہوار ملتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت ۹/۱/۶۶ سے منظور فرمائی جائے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

(شرط اول -/۱ روپیہ) الراقم۔ مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا

العبد:- رفیق احمد معرفت حمید اللہ مکان نمبر ۶۵/۴۵۲/۶ ریلوے گلی اسٹیشن

گواہ شد:- ملک محمد احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ۔ حیدرآباد۔ پاک

گواہ شد۔ رحمت اللہ امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد

مسل نمبر ۱۰۶۱۶

میں محمد حسین ولد امام الدین قوم گل پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۴ء ساکن اوکاڑہ۔ ڈاک خانہ خاص ضلع ساہیوال صوبہ مغربی پاکستان۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ -/۷۰ روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

چونکہ خاکسار حصہ آمد کے طور پر ۱۹۴۸ء سے وصیت کی حسب آمد ادائیگی کر رہا ہے بدیں وجہ میری وصیت ۱۹۴۸ء سے ہی منظور فرمائی جائے۔

العبد:- محمد حسین ولد امام الدین۔ شیخ بستی گلی نمبر ۱ نزد ستلج کاٹن ملز اوکاڑہ

گواہ شد۔ حاکم علی موصی ۱۱۰۴۰ امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ

گواہ شد و مرقوم الحروف:- محمد صادق بٹ انسپکٹر وصایا حال وارد اوکاڑہ۔

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز دھیال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

اعلان نکاح

مورخہ ۵/۵/۶۷ بعد انوار عزیزم چوہدری بشیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کھاریاں کا نکاح عزیزہ امۃ السلام بنت ڈاکٹر کریم الدین صاحب مرحوم کھاریاں ضلع گجرات کے ہمراہ بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر مکرم صوفی محمد شفیع صاحب سلیم نے ۶/۵ کو گلبرگ میں پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے تعلق جانبین اور احمدیت کے لئے بے شمار برکتوں کا باعث کرے۔ آمین۔ ہر دو عزیز حضرت حافظ مولوی فضل الدین صاحب صحابی مرحوم کے پوتا پوتی ہیں۔

(خاکسار غلام رسول، گلبرگ لاہور)

پاکستانی بحری فوج میں مستقل کمیشن

بحری فوج کی شاخہائے انجنیرنگ اور الیکٹریکل میں داخلہ کے لئے امتحان ۱۱، ۱۲ جولائی ۱۹۶۷ء کو کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور ملتان۔ ڈھاکہ۔ چٹاگانگ۔ راجشاہی اور کھلنا میں ہوگا۔

شرائط برائے سویلین:- ۱/۷/۴۷ اور ۱/۱/۵۱ کے درمیان کی پیدائش ہو۔

تعلیمی قابلیت:-

انٹرمیڈیٹ فزکس۔ ریاضی۔ یا سینئر کیمبرج۔

فوجی: ۱/۷/۴۴ اور ۱/۱/۵۰ کے درمیان کی پیدائش انٹرمیڈیٹ یا اس کے برابر فوج کا سرٹیفکیٹ غیر شادی شدہ برائے سویلین۔

فارم درخواست اور مزید ہدایات کے لئے بحری ہیڈ کوارٹرز ڈائریکٹر تعلیم کراچی یا بحری افسر رابطہ۔ بی اے۔ ڈی ٹی ای اے جی برانچ جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی یا افسر انچارج بحریہ یونٹس نیو مورنگ چٹاگانگ یا بھرتی کے دفاتر سے رجوع کریں۔ درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۱۰/۶/۶۷

دیکھیے ۲۷/۵/۶۷ (نظارت تعلیم ربوہ)

درخواست دعا

میری بھابی عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری کرم الٰہی صاحب آف چک ۵۶۵ گ ب۔ لائل پور آج کل بعارضہ استسقاء بیمار ہیں اور سول ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اشرف کارکن وکالت مال ربوہ)

۱۶
دوائی فضل الٰہی اولادِ نرینہ کے لئے مفید و مجرب نسخہ مکمل کورس سولہ روپے، دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ میں سائنس بلاک کیلئے چندہ کی تحریک

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس مشاورت ۱۹۶۷ء نے یہ سفارش کی تھی کہ اگر لجنہ اماء اللہ سائنس بلاک کی تعمیر اور ابتدائی اخراجات کا نصف بار اٹھالے تو اس سال جامعہ نصرت ربوہ میں ایف ایس سی کلاسز کا اجراء کر دیا جائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت اس کے حق میں فیصلہ فرما دیا تھا۔

اس لئے میں احباب جماعت خصوصاً بہنوں کی خدمت میں التماس کرتی ہوں کہ وہ جامعہ نصرت سائنس بلاک کے لئے چندہ بھجوائیں تا جلد از جلد کمرے اور لیبارٹری تعمیر ہو کر امسال ایف ایس سی کلاسز شروع کی جا سکیں۔ اس ضمن میں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ سائنس کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سائنس کی تعلیم کا انتظام بھی ربوہ میں ہو جائے اور یہاں رہتے ہوئے بچے سائنس کی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل کر سکیں۔ خرچ کا اندازہ پونے دو لاکھ روپیہ ہے جس کا نصف لجنہ اماء اللہ نے جمع کر کے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ جو احباب جماعت تین صد روپے یا اس سے زائد ادا کریں گے ان کے نام بطور یادگار عمارت پر کندہ کروا دئیے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں ایسے احباب ہیں جو ایک کمرہ بنانے کا خرچ بھی اٹھا سکتے ہیں۔

عزیز بہنو! قوم کے مستقبل کی تعمیر قربانیوں سے ہوتی ہے ہماری جماعت کی خواتین کی روایات ہمیشہ ہی شاندار رہی ہیں۔ میں امید کرتی ہوں کہ جامعہ نصرت کے سائنس بلاک کے لئے چندہ حاصل کرنے میں بھی ہماری لجنہ اماء اللہ کی عہدہ داران پوری محنت سے کام کریں گی اور تمام خواتین ان سے تعاون کرتے ہوئے دل کھول کر قربانی کا مظاہرہ کریں گی۔ اور جلد سے جلد اپنے وعدہ جات بھجوا دیں گی۔

اس سلسلہ میں میں تمام ان بچیوں سے جو جامعہ نصرت ربوہ سے تعلیم حاصل کر کے فارغ ہو چکی ہیں استدعا کرتی ہوں کہ انہوں نے ایک لمبے عرصہ تک اس ادارہ سے فائدہ اٹھایا ہے ان کا فرض ہے کہ وہ جہاں رہتی ہیں وہاں کی خواتین میں بار بار اس چندہ کی تحریک کریں۔ اور اس سلسلہ میں میرے ساتھ پورا تعاون کریں۔ اور خود بھی دل کھول کر چندہ دیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم سلسلہ کی ترقی اور اشاعت اسلام کے لئے ہر قربانی دے سکیں۔

جامعہ نصرت کی فارغ التحصیل طالبات جہاں بھی ہوں اپنے پتوں سے مجھے مطلع کریں۔ اس سلسلہ میں بہت جلد چندہ جمع کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اسی سال ہی کلاسز کے اجراء کا فیصلہ ہے۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

قلفیوں کی فروخت پر پابندی

جھنگ صدر یکم جون۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ جناب ہمایوں شفیق رسولی نے صحت عامہ کے تحفظ کی خاطر دفعہ ۱۴۴ کے تحت جھنگ اور مگھیانہ کی میونسپل حدود میں برف کے گولوں اور قلفیوں کی درآمد اور ان کی فروخت پر پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ حکم ۲۷ر مئی ۶۷ء سے دو ماہ تک نافذ رہے گا۔

درخواست دعا

۱۔ میرا لڑکا عزیز نصیر احمد جو کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور میں زیر تعلیم ہے ایم بی بی ایس سال دوم کا امتحان دے رہا ہے احباب جماعت سے اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نذیر احمد مبشر ربوہ)

۲۔ شیخ محمد یوسف صاحب جاوید کلاتھ ہاؤس لائل پور کے والد صاحب بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی مکمل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد جمیل جاوید
ٹی۔ آئی کالج ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

القاہرہ یکم جون۔ ترکی نے عرب ملکوں کو یقین دلایا ہے کہ اگر کسی بھی طاقت نے عربوں کے خلاف جنگ کی تو ترکی حملہ آوروں کو عربوں کے خلاف اپنے علاقہ کے ہوائی اڈے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ یہ یقین دہانی جنگ کی صورت میں ترکی کے رویہ کے متعلق عرب ممالک کے استفسار پر کرائی گئی ہے۔ دریں اثناء تمام عرب ممالک کا اسرائیلی حملہ کے خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے ضروری کارروائیاں کر رہے ہیں۔

الجزائر اور عراق کے فوجی دستے مصر پہنچنے شروع ہو گئے ہیں۔ اور الجزائر کے چیف آف سٹاف کرنل طاہر بیری نے کہا ہے کہ الجزائر کی بری بحری اور فضائی فوجیں بہت بڑی تعداد میں مصر روانہ ہونے والی ہیں۔ عراقی فوجوں کے پہلے دستے بذریعہ طیارہ مصر روانہ ہو گئے ہیں ان دستوں سے خطاب کرتے ہوئے عراق کے صدر عارف نے کہا کہ اسرائیل کو ختم کرنے اور فلسطین کو آزاد کرانے کے لئے آپ کو مصر والوں کے دوش بدوش لڑنا ہو گا۔

مراکش کے شاہ حسن نے قاہرہ سے اپنے ذاتی نمائندہ احمد بلفرج کی واپسی کے بعد اعلان کیا ہے کہ مراکشی فوجیں مصر کی کمان میں دے دی جائیں گی۔ تونس کے صدر حبیب بورقیبہ نے کہا ہے کہ فلسطین کو آزاد کرانے کی کوششوں میں تونس بھی دوسرے عرب ممالک کا ساتھ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ عرب ممالک کے باہمی اختلافات مشترکہ مقصد کے حصول کی کوششوں میں حائل نہیں ہوں گے۔ لیبیا نے بھی عرب ممالک کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔

● کابل یکم جون۔ روس کے صدر پوڈگورنی نے اعلان کیا ہے کہ عربوں پر حملہ کیا گیا تو روس حملہ آوروں کے خلاف عربوں کے دوش بدوش جنگ کرے گا۔ مسٹر پوڈگورنی ان دنوں افغانستان کا دورہ کر رہے ہیں جلالتہ الملک شاہ ظاہر شاہ نے ان کے اعزاز میں ایک ڈنر دیا جس میں تقریر کرتے ہوئے روس کے سربراہ نے یہ اعلان کیا۔

امریکہ کی وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ بحیرہ روم میں روسی بحریہ کے چھ جنگی جہاز اور دو آبدوزیں پہنچ گئی ہیں امریکی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ اس بیڑے میں الیکٹرانک جنگی جہاز اور پانچ تباہ کن جہاز ہیں جو جدید ترین ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہیں۔ ایک جنگی جہاز پر میزائل نصب ہیں اعلان میں بتایا گیا ہے کہ روسی بحری بیڑے کے دوسرے جنگی جہازوں کے بارے میں پتہ نہیں چلا کہ وہ کہاں ہیں۔ تاہم ایک تازہ اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ روس کے دو اور جہاز جنہوں کو گزرنے کے لئے ترکی سے اجازت طلب کر لی گئی ہے وہ آبنائے باسفورس سے گزر رہے ہیں۔ یہ بھی بحیرہ روم میں دوسرے جنگی جہازوں کے ساتھ جا ملیں گے۔ روس نے دس اور جنگی جہاز گزارنے کے لئے ترکی کو پہلے ایک درخواست دے دی ہے۔ یہ جہاز جون کے پہلے ہفتہ کے آخر میں آبنائے باسفورس سے گزر کر بحیرہ روم پہنچ جائیں گے۔

● تل ابیب یکم جون۔ اسرائیل کے وزیر خارجہ ابا ایبان جو گزشتہ روز امریکی حکام سے صلاح مشورہ کے بعد تل ابیب سے پہنچے تھے۔ اب پھر امریکہ روانہ ہو گئے ہیں جہاں وہ مصر اور اردن کے دفاعی معاہدہ سے پیدا شدہ صورت حال پر صلاح مشورہ کریں گے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مصر اور اردن کے دفاعی معاہدہ پر اسرائیل کے سرکاری حلقوں میں زبردست بوکھلاہٹ پیدا ہو گئی ہے اور اسرائیلی حکام یہ کہتے ہیں کہ اس معاہدہ کے بعد ان کے لئے یہ بات اور بھی ضروری ہو گئی ہے کہ امریکہ برطانیہ اور ان کی حامی طاقتیں خلیج عقبہ کی ناکہ بندی توڑ دیں انہوں نے کہا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کی بے عملی کی وجہ سے صدر ناصر کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے اور اس صورت حال کے باعث دوسرے عرب ممالک بھی صدر ناصر کے ساتھ مل کر اسرائیل کے خلاف صف آراء ہو گئے ہیں۔

● نیویارک یکم جون۔ امریکی اخبار نیویارک ہیرلڈ ٹربیون کے نمائندہ سلزبرگر نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے کہ اگر مشرق وسطیٰ میں جنگ شروع ہوئی تو خطرہ ہے کہ ایٹمی جنگ شروع ہو جائے گی۔ اس نمائندہ نے گزشتہ دنوں صدر ناصر اور اسرائیلی کے متاز لیڈروں سے ملاقات کرنے کے بعد اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے لکھا کہ صدر ناصر نے خیال ظاہر کیا ہے کہ جب تک اسرائیل کا وجود قائم ہے اس وقت تک مشرق وسطیٰ میں امن کا قیام ناممکن ہے۔